یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم

یا اللہ جل جلالہٗ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خبردار

محاذ آرائی، تخریب کاری و قانون شکنی سے بچو۔

جملہ اہل علم بالخصوص سپاہ صحابہؓ و اہل تشیع کے لئے لمحۂ فکریہ

مسمّٰی بہ

غلط فہمی کا ازالہ

تالیف: حضرت مولانا محمد حسن علی صاحب مدظلہ، میلسی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی ونسلم علیٰ رسولہ الکریم وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین ،

ایک غلط فہمی کا ازالہ

بعض علماء "اہلحدیث و دیوبند" وقتاً فوقتاً تقریر و تحریریں بریلوی اہلسنّت کا تشیع سے مسلکی ناطہ جوڑنے اور غلط فہمی پھیلانے کی ناکام کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ یہ الزام "آئینہ میں اپنا منہ دیکھنے" کے مترادف ہے۔ اور درحقیقت خود ان معترضین کا اہل تشیع سے کافی حد تک اندرونی و مسلکی اتحاد ہے۔ تفصیل کے لئے بعض دلائل حوالہ جات ملاحظہ ہوں۔

۱

"شیعہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کو امعاذ اللہ) کافر و ملعون و مردود کہتے ہیں۔ جبکہ دیوبندیوں کے نزدیک بھی صحابہ کرام کو ملعون و مردود کہنے والا سُنّت جماعت سے خارج نہیں ہوتا"۔ [۱]

اگر اہل تشیع سے اندرونی اتحاد نہیں۔ تو ان کی اتنی رعایت کیوں؟ اور گستاخِ صحابہ کی سُنّیت پر اصرار کیوں؟

۲

مولوی اشرف علی صاحب تھانوی دیوبندی کے پاس ایک

---

[۱]: فتاوٰی رشیدیہ جلد ۲ صنہ۱۴۱ از مولوی رشید احمد گنگوہی دیوبندی۔

سوال آیا۔ سوال وجواب دونوں ملاحظہ ہوں۔

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ ہندہ سنّی المذہب عورت بالغہ کا نکاح زید شیعی مذہب کے ساتھ برضائے شرعی باپ کی تولیت میں ہوگیا۔ دریافت طلب یہ امر ہے کہ سُنّی وشیعہ کا تفرق مذہب کے باعث نکاح جیسا کہ ہندوستان میں شائع ہے۔ عند الشرع صحیح ہوتا ہے یا نہیں؟۔

الجواب: نکاح منعقد ہوگیا۔ لہٰذا سب اولاد ثابت النسب ہے۔ اور صحبت حلال ہے[1]

۳

شیعہ کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا جانور حلال ہے۔[2]

۴

شیعہ ماتم کرتے ہیں۔ اور جب دیوبندیوں کے **قطب العالم** مولوی رشید احمد گنگوہی مر گئے۔ تو دیوبند بھی ماتم کدہ بن گیا۔ دیوبندیوں نے ماتم کیا اور مولوی محمود الحسن دیوبندی نے **مستقل کتاب** "مرثیہ" لکھی۔ جس میں لکھتے ہیں۔

ع جہاں تھا خندہ و شادی وہاں ہے **نوحہ و ماتم**[3]

نماز جنازہ: "مولوی قاسم صاحب نانوتوی بانی مدرسہ دیوبند نے شیعہ سے کہا کہ آپ لوگ شیعہ ہیں اور میں سُنّی ہوں۔ اصول نماز الگ الگ ہیں۔ آپ کے جنازے کی نماز مجھ سے پڑھوائی جائز کب ہوگی؟۔

---

[1]:۔ امداد الفتاویٰ ج ۲ صہ ۲۴۔

[2]:۔ امداد الفتاویٰ جلد ۲ صہ ۱۳۸۔

[3]:۔ مرثیہ صہ ۳۔

شیعوں نے عرض کیا کہ حضرت! بزرگ ہر قوم کا بزرگ ہی ہوتا ہے۔ آپ تو نمازِ جنازہ پڑھا ہی دیں۔ حضرت (قاسم نانوتوی) نے ان کے اصرار پر منظور فرمالیا۔ اور جنازہ پر پہنچ گئے..... نماز کے لئے کہا گیا تو آگے بڑھے اور نماز شروع کردی لہ

۵

"مشہور شیعہ عالم اور وکیل مولانا مظہر علی اظہر انتقال فرما گئے.... نمازِ جنازہ دیال سنگھ کالج گراؤنڈ میں ۳ / نومبر سنہ ۱۹۷۴ء بروز اتوار ادا کی گئی۔ نمازِ جنازہ صبح دس بجے حضرت مولانا عبید اللہ انور (جانشین دیوبندی شیخ التفسیر مولوی احمد علی صاحب لاہوری) نے پڑھائی۔ شیعہ حضرات نے اپنی نماز کا الگ لیکن اسی جگہ انتظام کیا" ۲ہ

۶

شیعہ لیڈر شمسی ۳ہ کی نمازِ جنازہ میں عبد القادر آزاد۔ مولوی تاج محمود اور ضیاء القاسمی دیوبندی نے شرکت کی ۴ہ

تعزیہ کی اجازت: مولوی اشرف علی تھانوی نے کانپور کے ایک شخص سے دریافت کیا۔ سنا ہے۔ کہ "تم شدھی ہونے کو تیار ہو۔ اگر تم اسلام میں کچھ شک ہو ہم سے تحقیق کرلو۔ اس نے کہا میرے یہاں بنت ہے۔ (تعزیہ بنتا ہے) پھر ہم ہندو کاہے کو ہونے لگے۔ میں نے اسے تعزیہ کی اجازت دے دیدی" ۵ہ

لہ :- حاشیہ سوانح قاسمی ج ۲ صـ ۱۰۷۔

۲ہ :- خدام الدین لاہور ۸ / نومبر سنہ ۷۴ء صـ ۳۔

۳ہ :- مظفر علی شمسی۔

۴ہ :- نوائے وقت لاہور ۲۱ ۶/۷۶۔

۵ہ :- الافاضات الیومیہ صـ ۱۳۸، حصہ چہارم۔

۷

اجمیر میں حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب (دیوبندی) نے اہل تعزیہ کی نصرت کا فتویٰ دیدیا تھا۔ قصہ یہ تھا۔ مولانا ایک زمانہ میں اجمیر تشریف رکھتے تھے۔ عشرہ محرم کا زمانہ آگیا! اور غالباً ایک درخت کے نیچے سے تعزیہ کے گزرنے پر شیعی صاحبان اور ہندوؤں میں جھگڑا ہوگیا... حضرت مولانا نے سن کر فرمایا... یہ بدعت اور کفر کی لڑائی نہیں۔ بلکہ اسلام اور کفر کی لڑائی ہے۔ یہ شیعی صاحبان کی شکست نہیں بلکہ اسلام اور مسلمانوں کی شکست ہے لہذا اہل تعزیہ کی نصرت کرنی چاہیئے[۱]"

جواب دو

مسلک اعلحضرت پر شیعہ نوازی کا افترا کرنے والے جواب دیں۔ کہ

- صحابہ کرام کو ملعون و مردود کہنے والے کو سنت جماعت سے خارج نہ سمجھیں تو آپ اور آپ کے اکابر۔
- شیعوں سے سُنی لڑکیوں کے نکاح کریں تو آپ اور آپکے اکابر۔
- شیعوں کے ہاتھ کا ذبیحہ حلال بتائیں تو آپ اور آپ کے اکابر۔
- تعزیہ کی اجازت دیں تو آپ ہندوؤں اور شیعوں کے جھگڑے کو کفر و اسلام کا جھگڑا قرار دیں اور اہل تعزیہ کی نصرت کریں تو آپ۔
- ماتم کریں اور مرثیے لکھیں تو آپ۔
- شیعہ رہنماؤں کی نماز پڑھیں تو آپ اور آپ کے اکابر۔

یہ سب پاپڑ بیلنے کے بعد اور دیوبندی سے شیعہ بھائی بھائی کا عملی مظاہرہ کرنے کے باوجود بریلوی اہلسنت پر ناحق طعنہ زنی کرنا سراسر کذب بیانی و بددیانتی کا ارتکاب نہیں تو اور کیا ہے۔ ہم نے علمائے دیوبند کی شیعہ نوازی کے جو شواہد پیش کئے ہیں۔ ان کا جواب دیں۔

سپاہ صحابہ: دیوبندی تنظیم "سپاہ صحابہ" پر بالخصوص لازم ہے۔ کہ اگروہ

---

[۱]: - الافاضات الیومیہ تھانوی حصہ چہارم صد ۱۳۹

سپاہ صحابہ ہونے میں سچے اور مخلص ہیں. تو اپنے گھر کی بھی خبر لیں. اور شیعہ سے تعلق و بھائی چارہ کے متعلق ان کے اکابر کے جو فتاویٰ و حوالہ جات ہم نے پیش کئے ہیں. ان کا جواب دیں۔ ورنہ صاف ظاہر ہے کہ شیعوں سے ان کی محاذ آرائی صدق و اخلاص پر مبنی نہیں۔ بلکہ سیاسی مفاد و الیکشن لڑنے کے لئے یہ سارا شور و شر ہے۔ ورنہ وجہ فرق کیا ہے۔ کہ شیعوں کے خلاف اتنی گرمجوشی اور اپنے اکابر دیوبند کے متعلق اس قدر سرد مہری اور لبوں پر مہر سکوت کیوں ؟۔

یہی کچھ نہیں : دیوبند قطب العالم مولوی رشید احمد گنگوہی نے لکھا ہے کہ "شیعہ مسجد لوجہ اللہ تعالیٰ بنا دے تو وہ مسجد ہے۔ (نماز پڑھنے کا) ثواب مسجد کا اس میں ہوگا۔[1] جب بقول گنگوہی شیعہ کا لوجہ اللہ (رضاء الٰہی) کے لئے عمل بھی معتبر اور اہل اسلام کی مساجد کی طرح شیعہ کی مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب بھی اسی طرح. تو اب جھگڑا و تفرقہ کس لئے۔ محاذ آرائی کا نہیں۔ یہ تو یکجائی کا مقام ہے۔

سپاہ صحابہ کے بالکل برعکس ; گنگوہی صاحب کا صریح فتویٰ ہے۔ کہ "جو لوگ شیعہ کو فاسق کہتے ہیں. ان کے نزدیک انکی تجہیز و تکفین حسب قاعدہ ہونا چاہیئے۔ اور بندہ بھی ان کو تکفیر نہیں کرتا"[2]

مفتیان دیوبند : ہی اس بات کا فیصلہ کر سکتے ہیں۔ کہ کافر کافر شیعہ کافر" کہنے والے سپاہ صحابہ کے علماء دیوبند جھوٹے ہیں۔ یا دیوبندی امام گنگوہی صاحب جھوٹے ہیں. جن کا صریح فتویٰ ہے کہ بندہ شیعہ کی تکفیر نہیں کرتا. **کافر تو کافر** : "فتاویٰ رشیدیہ" کی روشنی میں تو شیعہ ضال اور گمراہ بھی نہیں بلکہ محض فاسق و گنہگار ہیں. جیسا کہ عدم تکفیر کے فتویٰ مذکورہ میں انہیں فاسق کہنے والوں کی ہمنوائی کی ہے. اور ان کی تجہیز و تکفین حسب قاعدہ ہونے کا فتویٰ دیا ہے. اور

۸

عدم تکفیر کی صراحت کی طرح دوسری جگہ بھی صراحت سے لکھا ہے کہ جو شخص حضرات صحابہ کی بے ادبی کرے وہ فاسق ہے "۔[3]

۹

تعزیہ داروں : اور مرثیہ خوانوں کے متعلق فتویٰ دیا ہے کہ یہ لوگ فاسق ہیں۔

[1]:- فتاویٰ رشیدیہ صہ ۲۰۷. [2]:- فتاویٰ رشیدیہ صہ ۵۵. [3]:- فتاویٰ رشیدیہ صہ ۵۰

اوران کی نماز جنازہ واجب ہے ضرور پڑھنی چاہیئے۔[1]

تحقیق مذکور سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا۔ کہ

- اکابر دیوبند کے پیشوا مولوی گنگوہی صاحب کے نزدیک شیعہ روافض چونکہ نہ کافر ہیں نہ گمراہ۔ بلکہ صرف فاسق و گنہگار ہیں۔
- مزید براں معاذ اللہ صحابہ کرام کو کافر قرار دینے والا بھی چونکہ سنت جماعت سے خارج نہیں ہوتا۔ اور سُنّی کا سُنّی رہتا ہے۔
- لہٰذا شیعہ روافض اور (خاک بدہن گستاخ) صحابہ کی بے ادبی و طعنہ زنی کرنے اور انہیں کافر و ملعون و مردود کہنے والے بھی چونکہ مسلمان اور سُنّی ہیں۔ اس لئے زندگی و موت میں ان کے سب معاملات بھی سنیوں مسلمانوں کی طرح سر انجام دیئے جائیں گے۔ جیسا کہ "فتاویٰ رشیدیہ" وغیرہ سے سب کچھ تفصیل کے ساتھ ثابت کیا گیا ہے۔

ایک اہم نکتہ: یہاں یہ نکتہ بھی قابل یادداشت ہے۔ کہ گنگوہی صاحب کے بقول معاذ اللہ "صحابہ کو کافر و ملعون و مردود کہنے والا تو مسلمان اور سُنّی رہتا ہے"[2] (ملخصاً)

- مگر دوسری طرف صاحب "تقویۃ الایمان" مولوی اسمٰعیل دہلوی کو جو کافر کہے۔ اور "تقویۃ الایمان" کو کفر قرار دے۔ وہ خود کافر بلکہ اس سے بھی بڑھ کر شیطان ملعون ہے۔ ملخصاً[3]

یہ ہے۔ **دیوبندی گورکھ دھندا!** اور "دیوبندی سپاہ صحابہ" کے ڈھول کا پول کہ جو صحابہ کرام کی تکفیر کرے۔ وہ تو کافر نہیں۔ بلکہ سُنّی مسلمان ہے اور جو ان کے ایک مولوی اسماعیل دہلوی کو کافر اور اس کی گستاخانہ کتاب "تقویۃ الایمان" کو کفر کہے۔ وہ ان کے نزدیک نہ صرف کافر بلکہ شیطان ملعون ہے۔

سپاہ صحابہ: کاش اگر ڈھوکہ منڈی نہیں تو اور کیا ہے کہ ان کا نعرہ تو ہے۔ کافر کافر شیعہ کافر۔ مگر ان کے اکابر کی شیعہ نوازی اور ان سے بھائی چارہ کا یہ حال ہے۔ کہ صحابہ کی تکفیر کرنے والے کی تو تکفیر نہیں کرتے۔ مگر اسماعیل دہلوی کی تکفیر پہ فوراً کافر کا فتویٰ جڑ دیتے ہیں۔ جو اس بات کا کھلا ہوا ثبوت ہے۔ کہ اکابر دیوبند کے نزدیک صحابہ کرام کا اتنا بھی مقام نہیں۔ جتنا کہ ان کے مولوی اسماعیل دہلوی کا مقام ہے۔ کیا اسی دیوبندی فتاویٰ کے سرمایہ پہ سپاہ صحابہ ناموس صحابہ کے تحفظ کا دعویٰ کرکے

---

[1]: فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۵۴۔ [2]: فتاویٰ رشیدیہ صفحہ ۴۳۰۔ [3]: فتاویٰ رشیدیہ کامل صفحہ ۲۵۲-۲۵۶

دھوکہ دیتے اور اپنی منافقت و دو رنگی کا مظاہرہ کرتے ہیں کسی نے سچ کہا ہے. کہ

؎ اتنی نہ بڑھا پاکیٔ داماں کی حکایت ، دامن کو ذرا دیکھ ذرا بند قبا دیکھ

یہ بھی: انجمن سپاہ صحابہ کی صریح منافقت ہے. کہ یہ تو خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کے سرکاری و عوامی طور پر ایام منانے ان کے یوم وصال پر جلوس نکالنے کا اہتمام کرتے ہیں. جبکہ ان کے "فتاوی رشیدیہ" وغیرہ کی رو سے اس طرح بزرگان دین کا یوم اور یادگار منانا سراسر بدعت و حرام ہے. لہٰذا سپاہ صحابہ والو. یا اس منافقانہ و دو رنگی روش سے توبہ کرو. اور یا اپنے شیعہ نواز اکابر دیوبند کی تکفیر کرو ان کے فتووں سے اظہار بیزار و لاتعلقی کرو. ورنہ اہل تشیع و اہل دیوبند راہِ اعتدال اختیار کرو.

شیعہ دیوبندی بھائی بھائی: ۔"حضرت (حسین احمد) مدنی نے اصلاح بین المسلمین و دفع شر کے واسطے امروہہ میں شیعہ سُنی کے درمیان مناظرہ بند کرانے کے لئے مجمع عام سے خطاب فرمایا کہ.... کیا تمہارا ایمان تمہارا اسلام اور تمہاری غیرت ان مناظروں کی اجازت دیتی ہے.... حضرت مدنی کی موثر اور پُر جوش تقریر سے جانبین کے آنسو پھوٹ پڑے.... مجادلے اور مقاتلے کی فضا صلح و آشتی سے بدل گئی. ایک دوسرے سے بغلگیر ہو کر شیعہ سُنی بھائی بھائی بن گئے"۔[1]

دیوبندی: شیخ الاسلام مولوی حسین احمد مدنی کے اس تاریخی حوالہ کے بعد اب تو شیعہ سنی بھائی بھائی یعنی دیوبندی شیعہ بھائی بھائی ہونے میں شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں. لہٰذا اس بھائی چارہ کے بعد دیوبندی شیعہ کی محاذ آرائی بھی غلط ہے اور علماء دیوبند کا بریلوی اہلسنت پر شیعہ نوازی کا الزام بھی غلط ہے. نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم.

---

[1] : سوانحِ عمری "المدنی" صہ ۲۰۶